اسلم انصاری

سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

صدفِ دہر میں اک گوہرِ یکتا تھا وہ — فرد تھا، علم و عزیمت میں یگانہ تھا وہ
لحن سے اس کے فصاحت کا چمن کھلتا تھا — حسنِ ابلاغ کی مہکتی ہوئی دنیا تھا وہ
فصحا موجیں ہیں تحریر و تکلم کی، مگر — دیکھنے والوں کا کہنا ہے کہ دریا تھا وہ
اس کی محفل میں بلاغت بھی تھی نقشِ دیوار — حرف و مفہوم سماعت سے کہ گویا تھا وہ
اس نے تخلیق کیا اپنا ہنر، اپنا دوام — وہ خود اک دور تھا، آپ اپنا زمانہ تھا وہ
اس کی آواز نے ظلمت کا جگر چاک کیا — جبرِ افرنگ میں جرأت کا اُجالا تھا وہ
حلقہ در حلقہ کٹی جورِ خزاں کی زنجیر — آبِ شمشیر کا بہتا ہوا دھارا تھا وہ
وہ موحد کہ رہینِ غمِ ہستی نہ ہوا — خس و خاشاکِ ہوس کے لئے شعلہ تھا وہ
چشمِ بیدار سے تھا رنگ فشاں عہدِ بہار — اپنے امروز میں فردا کا اشارہ تھا وہ
کوئی باور نہ کرے گا وہ سخن کا اعجاز — شاید اب کوئی نہ سمجھے گا کہ کیسا تھا وہ
چاہتا تھا کہ کہوں اس کو مثیلِ سحباں — دل نے ٹوکا کہ خطابت میں تو یکتا تھا وہ
شفقت اس کی تھی ہر عالی و عامی کو محیط — دھڑکنِ حسنِ اخوت کا جریدہ تھا وہ
اس کے کردار میں شامل تھے جلال اور جمال — بحرِ مواج تھا، نغمات کا جھرنا تھا وہ
وہ عزیمت کہ صلابت کو پسینہ آ جائے — گویا اسلاف کی عظمت کا نمونہ تھا وہ
علم و حکمت کو دیئے اس نے جنوں کے انداز — حکمتِ عشق کا بے مثل خزینہ تھا وہ

عکس در عکس تھی اس حسنِ تکلم کی بہار
آئینہ خانۂ کردار میں چہرہ تھا وہ!

○

علامہ اقبالؒ اپنے افکار کی روشنی میں

شیخ حبیب الرحمٰن بٹالوی۔ ایم۔ اے

قارئین کی معلومات کیلئے علامہ اقبالؒ کے نثری افکار و خیالات کا انتخاب دیا جا رہا ہے کہ یارانِ سرِ پل نے علامہ اقبالؒ کو محض ایک شاعر کے طور پر مشہور کر رکھا ہے۔ یہ انتخاب آغا شورش کاشمیری کی کتاب "فیضانِ اقبال" سے لیا گیا ہے۔ (ادارہ)

مسلمان: مسلمان ایک ایسا پتھر ہے کہ جس پر گرتا ہے اُسے پاش پاش کر دیتا ہے اور جو اس پر گرتا ہے۔ پاش پاش ہو جاتا ہے۔ (روزگار فقیر جلد اوّل صفحہ ۸۲)

اطاعت: اسلام خدا کی اطاعت کا مطالبہ کرتا ہے۔ تخت و تاج کی اطاعت کا نہیں۔ (حرفِ اقبال۔ بجواب نہرو)

فوق البشر: فرمایا۔ اسلام ہی وہ بہترین سانچہ ہے جس میں فوق البشر ڈھلتے ہیں۔ (سید الطاف حسین ایم اے۔ ملفوظات)

ملامت: ملامت کا خوف رکھنا ہمارے مذہب میں حرام ہے۔ (سراج الدین پال کے نام)

غیر اسلامی دستور: ہر دستور العمل جو غیر اسلامی ہو۔ نامعقول اور مردود ہے۔ (مولانا حسین احمد مدنی کے جواب میں)

قرآن مجید: قرآن مجید کثرت سے پڑھنا چاہیے۔ تاکہ قلب میں محمدی نسبت پیدا ہو۔ (نیاز الدین کے نام)

گدائی: خوشامد۔ منت یا مانگنے سے کبھی کچھ نہیں ملا۔ خدا کے سوا کسی کی اطاعت ہمارے لئے واجب نہیں۔ (انوار اقبال مرتبہ بشیر احمد ڈار صفحہ ۴۴)

مغرب زدہ طبقہ: مسلمانوں کا مغرب زدہ طبقہ نہایت پست فطرت ہے (سید سلیمان ندوی کے نام)

قادیانی: قادیانی تحریک نے مسلمانوں کے ملی استحکام کو بے حد نقصان پہنچایا ہے اگر استیصال نہ کیا گیا تو آئندہ شدید نقصان پہنچے گا۔ (عبدالرشید طارق - ملفوظات)

غلط رواداری: کسی قوم کی وحدت خطرے میں ہو تو اس کیلئے اسکے سوا کوئی چارہ نہیں کہ معاندانہ قوتوں کے خلاف اپنی مدافعت کرے (اس ضمن میں رواداری ایک مہمل اصطلاح ہے) اصل جماعت کو رواداری کی تلقین کی جائے اور باغی گروہ کو تبلیغ کی پوری اجازت ہو، خواہ وہ تبلیغ، جھوٹ اور دشنام سے لبریز ہو۔ (قادیانیت اور اسلام بجواب نہرو)

گدی نشین: گدی نشینوں نے جب سے دین کو حصولِ دنیا کا ذریعہ بنا لیا۔ اس وقت سے اخلاص رخصت ہو چکا ہے۔ (صالح محمد کے نام)

اُمراء: افسوس! مسلمان اُمراء پر حُبِّ مال غالب ہے۔ (راغب احسن کے نام)

خطابت: آتش بازی کی طرح ایک لمحہ بہار دکھا کر ختم ہو جانے والے جلے۔

(حرفِ اقبال)

اخلاقی روک: یورپ سے بڑھ کر آج انسان کے اخلاقی ارتقاء میں بڑی رکاوٹ کوئی نہیں یورپ کے عینی فلسفہ کو کبھی یہ درجہ حاصل نہیں ہوا کہ زندگی کا کوئی مؤثر جزو بن سکے۔ (چھٹا خطبہ تشکیل جدید الہیات اسلامیہ صفحہ ۲۷۶)

تقدیرِ اُمم: قوموں کی تقدیر اور ہستی کا دار و مدار اس پر نہیں کہ ان کا وجود کہاں تک منظم ہے بلکہ اس بات پر ہے کہ افراد کی ذاتی خوبیاں کیا ہیں۔ (پانچواں خطبہ - صفحہ ۲۳۳)

تہذیب: دورِ حاضر میں تہذیب رُو بہ ترقی نہیں، رُو بہ تنزل ہے۔ (روزگار فقیر جلد اوّل صفحہ ۶۴)

فکرِ معیشت: فکرِ روزی۔ رُوح کا قاتل ہے۔ (عبدالماجد دریا آبادی کے نام)

خودی کا عرفان: خودی کا عرفان قرآن کے سوا اور کہیں نہیں ہے۔ (عرشی - ملفوظات)

فن برائے فن: فن برائے فن خطرناک بلکہ مہلک نظریہ ہے۔ (اقبال کے چند جواہر پارے صفحہ ۳۸)

عجمی شعراء: ان شعراء نے نہایت عجیب و غریب اور بظاہر دلفریب طریقوں سے شعائرِ اسلام کی تردید و تنسیخ کی ہے۔ (سراج الدین پال کے نام)